ملک میں مہنگائی کے نئے ریکارڈ، انٹرچینج کے ریٹس میں اضافہ کا امکان

مقامی بینکوں کو ادائیگی کے لئے 3 ارب ڈالر کی ضرورت، ڈالر کی اڑان جاری، سٹاک مارکیٹ میں مندی کا رجحان

(نمائندہ خصوصی)

ملک میں مہنگائی کے نئے ریکارڈ قائم ہو رہے ہیں۔ اپریل کے مہینے میں مہنگائی کی شرح 13.4 فیصد ریکارڈ کی گئی جو گزشتہ 10 سال کی بلند ترین شرح ہے۔ ادارہ شماریات کے مطابق اپریل میں 123 اشیائے ضروریات کی قیمتوں میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ مہنگائی کی شرح میں یہ اضافہ بنیادی طور پر توانائی کے نرخوں میں اضافے کا نتیجہ ہے۔ پٹرول کی قیمت میں 8 روپے فی لیٹر اضافہ کیا گیا جبکہ بجلی کے نرخوں میں 4 روپے فی یونٹ اضافہ کیا گیا۔ ایندھن کی قیمتوں میں اضافے کے باعث ٹرانسپورٹ کے کرایوں میں 25 فیصد تک اضافہ ہوا ہے۔ اشیائے خوراک کی قیمتوں میں اضافہ 15 فیصد ریکارڈ کیا گیا۔ چینی کی قیمت 140 روپے فی کلو تک پہنچ گئی ہے۔ آٹا 80 روپے فی کلو مہنگا ہوا ہے۔ دالیں، گھی اور خوردنی تیل کی قیمتوں میں بھی اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ ادارہ شماریات کے مطابق اپریل میں 20 فیصد اشیائے خوراک کی قیمتوں میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ ادارہ شماریات کے مطابق اپریل میں 20 فیصد اشیائے خوراک کی قیمتوں میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

ادارہ شماریات کے مطابق اپریل میں 20 فیصد اشیائے خوراک کی قیمتوں میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔